روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 19 فروری 2009ء 23 صفر 1430 ہجری 19 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 40

دو قطرے

حضرت حسنؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہنے والے قطرۂ خون اور رات کے وقت تہجد میں خشیت باری کے نتیجہ میں آنکھ سے ٹپکنے والے قطرے سے زیادہ کوئی قطرہ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد7ص88 حدیث نمبر:34409)

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے
مکرم ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ نورین رشید صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر دی جاچکی ہے کہ معروف آئی سپیشلسٹ مکرم ومحترم ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ ومحترمہ ڈاکٹر نورین رشید صاحبہ شاہ رکن عالم واپڈا کالونی ملتان کو مورخہ 14 مارچ 2009ء کو نامعلوم افراد نے ان کے گھر میں سفاکی اور بے دردی سے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔

ان کی نماز جنازہ اگلے دن ساڑھے گیارہ بجے بیت السلام ملتان میں مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی ضلع ملتان نے پڑھائی۔ جس کے بعد بذریعہ سڑک ربوہ روانگی ہوئی۔ عصر کے وقت دونوں میتیں جھنگ پہنچیں، بعد نماز عصر جھنگ شہر میں بھی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ تقریباً ساڑھے چھ بجے جنازے دارالضیافت ربوہ پہنچے تو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، بزرگان سلسلہ اور ربوہ کے احباب وخواتین کی کثیر تعداد نے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے میاں بیوی کی میتوں کا استقبال کیا۔

دارالضیافت میں کچھ دیر کے لئے احباب وخواتین نے آخری دیدار کیا اور میتوں کو مورچری فضل عمر ہسپتال میں رکھوا دیا گیا۔

مورخہ 16 مارچ 2009ء کو دوپہر ساڑھے بارہ بجے میتوں کو مورچری سے دارالضیافت لایا گیا اور ایک گھنٹہ تک چہرہ دکھایا گیا۔ بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی، اس موقع پر ربوہ اور گردونواح کے شہروں سے ہزاروں احباب نے شرکت کی۔ تابوت کو چارپائیوں پر رکھا گیا تھا جن کے ساتھ لمبے بانس لگائے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب کو کندھا دینے کا موقع مل سکے۔ خدام کے دائرے میں دونوں میتوں کو عام قبرستان لے جایا گیا۔ دونوں میاں بیوی خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے، عام قبرستان میں امانتاً تدفین کی گئی۔ قبریں تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے

(باقی صفحہ 8 پر)

امیر جماعت احمدیہ ہزارہ ڈویژن، دیرینہ خادم سلسلہ اور معروف ڈاکٹر
مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم ومحترم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب امیر جماعت احمدیہ ہزارہ ڈویژن مورخہ 15 مارچ 2009ء کو ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے بعمر 74 سال وفات پاگئے۔

آپ کی نماز جنازہ اسی دن ہری پور میں ادا کی گئی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ہری پور سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 16 مارچ کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ اس موقع پر احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب ابن مکرم محمد عرفان صاحب مانسہرہ کے رہنے والے تھے، آپ یکم اگست 1935ء کو پیدا ہوئے۔ 1971ء تا 1974ء مجلس نصرت جہاں کے تحت 3 سال تک وقف عارضی کیا اور سیرالیون میں ابتدائی ڈاکٹر کے طور پر خدمات سر انجام دیں اور وقف کی برکات سے فیضیاب ہوئے۔ جب آپ 1974ء میں واپس آئے تو حالات کی خرابی کی وجہ سے مانسہرہ سے ہری پور شفٹ کر گئے۔ لمبا عرصہ تک آپ کے گھر میں ہی پنجوقتہ نماز اور نماز جمعہ کا انتظام رہا۔ 1991ء میں آپ کو امیر جماعت ہزارہ ڈویژن کے طور پر خدمات انجام دینے کی سعادت حاصل ہوئی اور تاوفات اسی عہدہ پر فائز رہے۔

آپ مہمان نواز، مرکزی وفود خاص طور پر مربیان سلسلہ، واقفین زندگی اور مرکزی نمائندگان کی بہت عزت کرتے، سفر کے دوران عزت افزائی فرماتے اور کار میں پہلی سیٹ پر جگہ دیتے اور خود پیچھے بیٹھتے۔ 1999ء میں آپ نے بیت الذکر اور مربی ہاؤس تعمیر کروایا، جس کو ذاتی دلچسپی، محنت اور لگن سے مکمل کروایا۔ آپ دلیر، مخلص اور جماعت کی خدمت کرنے والے مفید وجود تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں شفاء رکھی تھی۔ اپنے کلینک میں مریضوں کو بہت توجہ سے دیکھتے۔ آپ اپنے علاقہ میں بہت معروف تھے۔

آپ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن ہزارہ ڈویژن کے 2 سال سے چیپٹر پریذیڈنٹ تھے اور اس سلسلہ میں آپ نے بہت محنت سے اپنے ڈویژن کے احمدی ڈاکٹرز کو فعال کیا۔

چند ماہ قبل آپ کے کلینک پر ایک لڑکے نے آپ پر قاتلانہ حملہ کیا، جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آپ کو محفوظ رکھا۔ گہرے زخموں کے باوجود یہ تکلیف بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کی۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ عصمت اسلم صاحبہ دو بیٹے مکرم فواد احمد صاحب ہری پور اور مکرم حمود احمد صاحب لندن اور ایک بیٹی مکرمہ نصرت آتشی صاحبہ زوجہ مکرم وسیم احمد سواتی صاحب لندن شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ جماعت کے اس خادم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کوئز

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت اور تاریخی موقعہ پر ایک کوئز مقابلہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ مقابلہ جات بالترتیب مجلس، ضلع، علاقہ، کوارٹر فائنل، سیمی فائنلز اور فائنل کی سطح پر منعقد کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات کے ابتدائی مرحلہ میں 36 اضلاع کی 387 مجالس کے 1442 خدام شامل ہوئے۔ اس مقابلہ کے نتائج درج ذیل ہیں۔

معیار عام

اول: مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم غلام سرور صاحب ربوہ (50 ہزار روپے بشمول گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے۔)

دوم: مکرم عدنان احمد صاحب ابن مکرم مہر الدین صاحب ضلع راجن پور (30 ہزار روپے بشمول گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے)

سوم: مکرم شمائل بن طاہر صاحب ابن مکرم حمید احمد طاہر صاحب ضلع کراچی (20 ہزار روپے بشمول گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے)

معیار خاص

اول: مکرم سالک احمد صاحب ابن مشتاق احمد صاحب ربوہ (32 ہزار روپے بشمول گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے)

دوم: مکرم محمد آصف عدیم صاحب ابن مکرم رحمت اللہ صاحب ربوہ (31 ہزار روپے بشمول گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے)

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی TOYOTA COROLLA 2.0D ڈیزل ماڈل 2006ء سفید رنگ اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

0333-6706459

رپورٹ: مکرم ناصر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ

بینن میں نومبائعین کے علاقوں میں بیوت الذکر کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہ جنوری 2009ء میں جماعت احمدیہ بینن کو چار بیوت الذکر مکمل کر کے ان کے افتتاح کی توفیق ملی۔ ان بیوت الذکر کے افتتاح کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین ہے۔

G Beto گاؤں کی بیت الذکر

اس بیت الذکر کا افتتاح 16 رجنوری 2009ء کو مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے نماز جمعہ کے ساتھ کیا۔ اس موقع پر گاؤں والوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور جب مرکزی وفد وہاں پہنچا تو گاؤں کے لوگوں نے لاؤڈ سپیکر پر استقبالیہ گیتوں اور نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ وفد کا استقبال کیا۔ ناصرات نے عربی قصیدہ

"یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَان"

وجد آفرین لحن و لہجے میں پڑھا۔

نماز جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ Live سنا گیا۔

اس علاقہ کی مشہور Ngo کی صدر مسلمان خاتون بھی وہاں موجود تھیں۔ اسی طرح گاؤں کا ایک غیر احمدی امام بھی جو قبل ازیں سخت مخالفت کرتا تھا موجود تھا۔ ان دونوں پر اس قدر اثر ہوا کہ دونوں باری باری ہمارے مربی سلسلہ اور انتظامیہ سے ملے اور اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

Magassa گاؤں کی بیت الذکر

16 رجنوری کو نماز عصر پر مگاسا گاؤں کی بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔ اس گاؤں میں ابھی تک ایک ہی خاندان نے بیعت کی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی ہدایت کے مطابق کہ

'جس علاقہ میں (دین) پھیلانا چاہتے ہو تو وہاں بیت الذکر بنادو'

یہاں بیت الذکر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ فی الحال یہ بیت الذکر ایک چھوٹی سی بیت الذکر ہے۔ لیکن اس بیت الذکر کی برکت دیکھیں کہ ابھی اس کا افتتاح بھی نہیں ہوا کہ ساتھ والے گاؤں کے لوگ بیت الذکر میں آئے اور کہا کہ ہمارے گاؤں میں بھی دعوت الی اللہ کریں۔ چنانچہ ہماری دعوت الی اللہ کی ٹیم کا کام جاری ہے اور اس گاؤں میں بھی دعوت الی اللہ ہو رہی ہے۔ بعض لوگ بیعت کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔

افتتاح کے موقع پر تلاوت و قصیدہ کے بعد ریجنل امیر صاحب اور مکرم امیر صاحب نے تقاریر کیں اور بیت الذکر کی تعمیر کی اغراض کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ صفائی ستھرائی رکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ یہ پروگرام تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا۔

یہ بیت الذکر گاؤں کو جانے والی مین شاہراہ پر تعمیر ہوئی ہے اور اس علاقہ کے لوگوں کے لئے توحید کے ایک مرکزی نشان کے طور پر ہے۔ اللہ کرے کہ حقیقی طور پر توحید کا مرکز بن جائے۔ آمین

ہونتاکوں Houn Takon گاؤں کی بیت الذکر

یہ گاؤں اور اس کے ارد گرد کا علاقہ سارے کا سارا مشرکین کا علاقہ ہے۔ او رلوگ جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کے بہت قائل ہیں۔

2006ء میں پہلی بار یہاں دین حق کا پیغام احمدیت کے ذریعہ پہنچا اور مسلسل دعوت الی اللہ کے ذریعہ کچھ لوگوں نے بیعتیں کیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑی (8x12) میٹر کی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی ہے۔ یہ قریبی تین گاؤں کو ملانے والے مین چوک پر تعمیر ہوئی ہے۔ بیت الذکر اس علاقہ میں روزانہ پانچ وقت شرک کے خاتمہ اور توحید باری تعالیٰ کا کلمہ بلند کرنے کا اعلان کرتی ہے۔

23 رجنوری 2009ء کو مکرم امیر صاحب بینن نے اس خوبصورت بیت الذکر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر احمدی اور غیر احمدی احباب کثرت سے آئے۔ 200 سے زائد احباب تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلد اس بیت الذکر کی برکت سے احمدیت کو اس علاقہ کی زینت بنادے۔ آمین

ہیکامے (Hekame) گاؤں کی بیت الذکر

اس گاؤں میں پندرہ بیس سال قبل احمدیت کا پودا لگا تھا اور ابھی تک ان کی ایک پرانی اور خستہ حال بیت الذکر چلی آرہی تھی۔ اب مورخہ 23/ جنوری 2009ء کو نماز عصر پر مکرم امیر صاحب بینن نے مرکزی وفد کے ساتھ جس میں نیشنل مجلس عاملہ اور خدام و لجنہ کی بعض ممبرات بھی شامل تھیں اس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پچاس سے زائد غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔

یہ بیت الذکر بھی اس گاؤں کو جانے والی بڑی شاہراہ پر ایک خوبصورت منظر پیش کر رہی ہے۔ افتتاح کے موقع پر مکرم ریجنل اور نیشنل امیر صاحب نے تقاریر کیں اور بیوت الذکر کی تعمیر کا مقصد بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کے ذریعہ لوگوں کے ایمان واخلاص اور محبت الٰہی میں برکت ڈالے۔

ان تینوں بیوت کے لئے گاؤں والوں نے قطعات اراضی جماعت کو پیش کئے اور پھر تعمیر کے دوران بھی خدام، انصار اور لجنہ کی ممبرات نے وقار عمل میں حصہ لیا۔ اس طرح مالی قربانی کے ساتھ وقار عمل کا پہلو بھی خاصا نمایاں رہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بیوت الذکر کو اپنے حقیقی عبادت گزار بندوں سے بھر دے اور یہ اپنے اپنے علاقہ کے لئے توحید باری اور دعوت الی اللہ کا مرکز بن جائیں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2009ء)

☆ ...... ☆ ...... ☆

نویدِ منزلِ عشق

قبائے جسم و جاں بخشی ہوئی ہے
محبت کی زباں بخشی ہوئی ہے

معطر کر دیا جس نے جہاں کو
وہ بوئے گلستاں بخشی ہوئی ہے

جو کرتی ہے ہر اک دل میں اُجالا
وہ روشن کہکشاں بخشی ہوئی ہے

ہے جس میں بس حلاوت ہی حلاوت
وہ الفت کی زباں بخشی ہوئی ہے

جو ہر دل کو سکون بے کراں دے
اک ایسی داستاں بخشی ہوئی ہے

جو دیتی ہے نویدِ منزلِ عشق
وہ راہِ ارمغاں بخشی ہوئی ہے

وہی خالق وہی مالک ہے اپنا
اسی نے ہر اماں بخشی ہوئی ہے

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت مصلح موعودکی طلباء مدرسہ احمدیہ کو نصائح

شعر گوئی، ایڈریس، حصول علم اور خشیت الٰہی کے متعلق

16 فروری 1922ء کو شیخ محمود احمد صاحب کو مدرسہ احمدیہ کے طلباء نے ان کی روانگی مصر پر ایک رخصتی ٹی پارٹی دی۔ ایک لڑکے نے نظم اور دوسرے نے ایڈریس پڑھا۔اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی۔

شعر گوئی

پہلی بات جس کے متعلق مدرسہ کے طلباء کو توجہ دلاتا ہوں وہ نظم ہے۔ جواب پڑھی گئی ہے۔ میرے نزدیک نظم قلب کے جوش کا اظہار ہوتا ہے۔لیکن جب یہ حالت بڑھا لی جائے تو ٹھیک نہیں ہوتی۔قرآن کریم میں جو الفاظ شعراء کے متعلق آئے ہیں ان سے لوگوں کو دھوکا لگا ہے اور انہوں نے شعر کہنے کو ہی برا سمجھا ہے اور لوگوں نے اس زمانہ کے مصلح پر بھی اس بارے میں اعتراض کیا ہے۔مگر بائبل میں ایک کتاب ہے اور قرآن کریم میں بھی اس کو کتاب کر کے ہی یاد کیا گیا ہے۔ وہ زبور ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مطلق شعر بری بات نہیں حضرت مسیح موعود نے بھی اشعار کہے ہیں۔ حضرت نبی کریم کے وقت میں بھی شعر کہے جاتے تھے۔مگر برائی تب ہے کہ اگر شعر سے صرف شعر کہنا مدنظر ہو۔

میرے نزدیک شعر اس لئے کہنا کہ لوگ پسند کریں اور داد دیں۔ درست نہیں۔ میں بھی شعر کہتا ہوں لیکن جب میں شعر کہتا ہوں تو نہیں معلوم ہوتا کہ کیا لکھ رہا ہوں۔ جب قلم ایک جگہ جا کر رک جاتا ہے تو پھر خواہ کتنا ہی زور لگاؤں آگے شعر نہیں کہا جا سکتا۔ جو شخص تلاش کر کے سوچ سوچ کر شعر کہتا ہے وہ حقیقت سے دور ہوتا ہے۔ اس لئے چاہئے کہ ہمارے طلباء شعروں کے پیچھے نہ پڑیں۔ ہاں اگر شعر پیچھے پڑ جائے تو کہہ لیں۔ وہ شعر جس کو انسان تلاش کر کے لاتا ہے وہ ناپسند ہے۔مگر جب طبیعت میں جوش ہو اور بغیر خوض اور غور کے مضامین جاری ہوں تو وہ ایک قسم کا القاء اور الہام ہوتے ہیں۔مگر دوسری قسم کے شعر حقیقت سے دور ہوتے ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ ان پر توجہ نہ کی جائے اور نہ شعر اس لئے کہا جائے کہ لوگ داد دیں۔

اردو دانی

دوسری نصیحت جو میں کرنا چاہتا ہوں اس پر طلباء مدرسہ احمدیہ کو توجہ کرنی چاہئے ۔نظم پڑھنے والا اور ایڈریس سنانے والا دونوں ہندوستانی ہیں۔ میں نے کسی قریب کے خطبہ میں ہی بیان کیا تھا کہ ہندوستانی پنجابی کی تقسیم ٹھیک نہیں۔اس وقت جو میں نے کہا ہے کہ یہ ہندوستانی طالب علم ہیں۔ یہ اس بات کے نیچے نہیں آ سکتا۔ میری اس سے منشاء یہ ہے کہ جہاں کی زبان ہو اس کو وہاں کے باشندے ہی زیادہ اچھی طرح بول سکتے ہیں۔مگر اردو زبان اس وقت ہندوستان کی علمی زبان ہے اور اس میں ہمارا مذہبی لٹریچر ہے اس لئے دوسرے طلباء کو بھی اس میں بولنے اور لکھنے کی مشق کرنی چاہئے۔تا کہ وہ تمام ہندوستان میں کام کر سکیں۔

ایڈریس کا مطلب

تیسری نصیحت ایڈریس کے متعلق ہے۔ یاد رکھو ایڈریس کے معنے ہوتے ہیں دوسرے کو مخاطب کرنا یہ ایک انگریزی لفظ ہے۔ایڈریس کا قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ جس کو ایڈریس دیا جائے۔ اس کو مخاطب کیا جائے اور اس میں بتایا جائے کہ ہم کیوں آپ کو مخاطب کرتے ہیں اور جو تقریب ہو اس کے مطابق مضمون ہو۔لیکن جو ایڈریس اس وقت پڑھا گیا ہے اس کا اکثر حصہ ایڈریس کہلانے کا مستحق نہیں۔موقع کے مناسب بات کا ایڈریس میں ہونا ضروری ہے۔ مثلاً شیخ محمود چلے ہیں۔ان سے اس طرح خطاب ہوتا کہ آپ ہمارے مدرسہ کے طالب علم ہیں اور آپ کو موقع ملا ہے کہ غیر ملک میں جائیں آپ لوگوں پر اس مدرسہ کی عظمت ظاہر کریں۔ آپ کی کامیابی پر مدرسہ کی کامیابی یا ناکامی کا سوال درپیش ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کے ذریعہ مدرسہ کی عظمت لوگوں کے دلوں میں بیٹھے گی اور وہ اغراض جو اس کے بنائے جانے کی ہیں پوری ہوں گی ہم میں سے بھی جس کو توفیق ملے گی وہ بھی خدمت دین کے لئے وطن سے باہر جائے گا۔ وغیرہ اس وقت اس قسم کا مضمون مناسب تھا۔

اس ایڈریس میں ایک تاریخی غلطی بھی کی گئی ہے۔جس وقت اس مدرسہ کو توڑنے کی کوشش کی گئی تھی اس وقت میں نے ان کے ارادے میں روک ڈالی تھی۔مگر میں اس سال اس کا منتظم نہ تھا۔

زندگی وقف کرنے والوں کو نصیحت

چوتھی بات یہ ہے جو میں طلباء اور دیگر لوگوں کو جنہوں نے زندگی وقف کی ہے کہنی چاہتا ہوں۔ گو اس وقت بعض چھوٹی جماعتوں کے جو بچے ہیں ان کی سمجھ میں یہ بات نہ آئے۔لیکن بڑے ہو کر وہ اس کو سمجھ سکیں گے۔ کیونکہ بہت سی باتیں چھوٹی عمر میں سنی جاتی ہیں۔مگر بڑے ہو کر ان کے معنے معلوم ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ہم نے حضرت مسیح موعود کا زمانہ بچپن میں دیکھا تھا اور جو باتیں اس وقت سنی تھیں وہ خواہ اس وقت نہ سمجھ میں آئی ہوں اور اب ان کی سمجھ آتی ہے۔

فرشتوں کا نزول

یہی جو نبوۃ کا مسئلہ ہے اس کے متعلق ایک خاص واقعہ مجھے یاد ہے۔ میری عمر جب 9 یا 10 برس کی تھی میں اور ایک اور طالب علم ہمارے گھر میں کھیل رہے تھے۔ وہیں ایک الماری میں ایک کتاب پڑی تھی جس پر نیلا جزدان تھا۔ وہ ہمارے دادا صاحب کے وقت کی تھی۔ نئے نئے ہم پڑھنے لگے تھے اس کتاب کو جو کھولا تو اس میں لکھا تھا کہ اب جبرئیل نازل نہیں ہوتا۔ میں نے کہا یہ غلط ہے۔ میرے ابا پر تو نازل ہوتا ہے۔مگر اس لڑکے نے کہا کہ جبرئیل نہیں آتا۔ کیونکہ اس کتاب میں لکھا ہے ہم میں بحث ہو گئی۔ آخر ہم دونوں حضرت صاحب کے پاس گئے اور دونوں نے اپنا اپنا بیان پیش کیا آپ نے فرمایا کہ کتاب میں غلط لکھا ہے۔ جبرئیل اب بھی آتا ہے۔اس وقت اس بات کی ہمیں کوئی قدر نہ تھی۔ یہ بات گویا کھیل ہی تھی اور میں اس وقت یہ بھی نہ جانتا تھا کہ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ کیا ہے۔مگر اب یہ بات سمجھ میں آئی اور ہم اس سے استدلال کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت ابن عباس جس وقت کی احادیث بیان کرتے ہیں وہ بچے تھے انہوں نے بچپن میں سنیں اور جوانی میں ان کی سمجھ میں آئیں۔ پس وہ باتیں جواب سنی جائیں گی۔ وہ خواہ اس وقت سمجھ میں نہ آئیں تاہم بڑے ہو کر کام دیں گی۔

دعوت الی اللہ کا گر

وہ بات جو میں بتانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ چند ہی دن ہوئے میں ایک عیسائیت کی تاریخ پڑھ رہا تھا۔اس کا مصنف لکھتا ہے کہ یہ مسیح کی دانائی تھی کہ اس نے اپنے مشن کی تبلیغ کے لئے فقیہوں اور فریسیوں کو نہ چنا۔ بلکہ عوام اور کم علم لوگوں کو چنا وہ اس کا پیغام لے کر دنیا میں نکل گئے اور مسیح کے نام سے دنیا کو فتح کر لیا۔ اس بات پر غور کرنے سے مجھے مزا آیا اور میں نے اس خیال کو وسیع کر کے دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اب بھی ہمارے کامیاب مربی وہی ہیں۔ جو دینی علوم کے بڑے عالم نہیں افریقہ میں جو ہمیں کامیابی ہوئی اور جس کا عملی ثبوت اور ان کا سینکڑوں روپیہ یہاں چندہ بھیجنا ہے وہ ماسٹر عبدالرحیم صاحب کے ذریعہ ہوئی دینی علوم میں ان کو درجہ مولویت حاصل نہیں۔ عربی میں انہوں نے اپنے طور پر کچھ واقفیت حاصل کی ہے۔ یا مفتی محمد صادق صاحب ہیں وہ دینی علوم کے بڑے ماہر نہیں۔ یا چوہدری فتح محمد صاحب ہیں یہ بھی مولوی نہیں ہیں اس میں کسی کی ہتک مدنظر نہیں بلکہ اظہار واقعہ مراد ہے کہ جو سب سے ناقص تھا اور جو زیادہ عرصہ تک قادیان میں بھی نہیں رہا وہ مبارک علی ہے۔اس کے ذریعہ اچھے اچھے لوگ (دین) میں داخل ہو رہے ہیں اور جوش سے کام کرتے ہیں۔انتظامی حالت بھی اچھی ہے۔اس کی کوشش زیادہ قابل قدر ہے۔

ہمارے لئے دقت

مسیح موعود آئے۔ان کی زبان اور ہماری زبان اردو ہے مگر قرآن کریم اور احادیث عربی میں ہیں۔ حضرت اقدس نے جو کچھ لکھا ہے۔ وہ تشریح تفسیر ہے۔مگر تشریح و تفسیر اسی وقت کام دیتی ہے۔ جب متن بھی ساتھ ہو۔ ورنہ یہودیوں کا سا حال ہونے کا خوف ہے۔حضرت اقدس کی کتب کے بغیر قرآن نہیں آ سکتا اور اگر قرآن ساتھ نہ ہو۔تو نری کتابوں سے چنداں فائدہ کی امید نہیں اس لئے ہمارے لئے خطرات زیادہ ہیں۔ہمیں ان مشکلات سے نکلنے کے لئے راستہ نکالنا چاہئے۔ پہلوں سے جو غلطیاں ہوئیں وہ ہمارے سامنے ہیں۔ہمیں ان سے سبق لینا چاہئے۔ کیونکہ پہلوں کی غلطیاں پچھلوں کے لئے عبرت ہوتی ہیں۔

علم پر غرور نہ ہونا چاہئے

اس کا ایک علاج یہ ہے کہ ہمارے استادوں کو چاہئے کہ وہ بچوں میں یہ روح پیدا کریں۔ کہ وہ علم پر غرور نہ کریں۔ میں نے سوچا ہے کہ علم کی وجہ سے بحث کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔لیکن جو شخص عربی عالم نہیں۔ اس کا دل ڈر جاتا ہے۔ وہ خدا سے دعائیں کرتا ہے۔ کسی سے گفتگو کرتا ہے۔تو بحث کی خاطر نہیں۔ بلکہ حق پہنچانے کے لئے۔ مگر عالم دوسرے سے بحث کرتا ہے۔محض بحث کے لئے۔ عالم کی مثال تو بلی چوہے کی ہوتی ہے۔ مگر جو عالم نہیں۔ اس کی یہ حالت نہیں ہوتی۔ اس لئے عالم کی بحث میں ہزل کا رنگ آ جاتا ہے اور کج بحثی تماشہ کے طور پر ہوتی ہے اور دوسرے کے مدنظر محض خدا ہوتا ہے۔ عالم کہتا ہے۔ میں نے یوں پکڑا اور اس طرح روکا اور اس طرح اس کو خاموش کر دیا اور اسی میں لطف لیتا ہے۔مگر جو عالم نہیں ہوتا۔ اس کا مدعا لطف لینا نہیں ہوتا۔

ہم نے دونوں باتوں کو جمع کرنا ہے۔ کہ علم بھی ہو اور اس کے ساتھ عالموں والا غرور اور تکبر اور نمائش علم بھی نہ ہو۔ بلکہ علم سے غرض حق پہنچانا ہو۔ گو مسیحیوں نے کوشش کی۔ مگر بات وہ منوائی ۔ جس کے لئے خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ اس پر قریب ہے کہ آسمان و زمین پھٹ جائیں۔ ہمارے طلباء کو چاہئے۔ کہ وہ علم پڑھتے وقت اس بات کو مدنظر رکھیں اور جھوٹی کج بحثی کی عادت نہ ڈالیں۔ یہ خطرناک بات ہے دیکھو اب بھی ہندوستان میں ایسے ایسے عالم ہیں جو ہمارے علماء سے زیادہ پڑھے ہوئے ہیں۔مصری اور شامی علماء ایسی ایسی کتابیں لکھتے ہیں کہ ان کو پڑھ کر وجد آ جاتا ہے۔ مگر یہ کیفیت ایسی ہے۔ جیسے گویّے کے گانے پر کوئی ناچنے لگے۔ان کے پاس روحانی علوم نہیں۔ بلکہ ان

کے پاس صرف زبان کی جادوگریاں اور طراریاں ہیں۔مگر روحانی علوم کا مقابلہ ان سے نہیں ہوتا۔ ہم رشید رضا سے ملنے کے لئے گئے۔مگر وہ ٹلا گیا۔ مکہ مکرمہ میں میں نے علماء سے باتیں کیں۔ وہ روحانی علوم میں سے کچھ بھی نہ جانتے تھے۔ حالانکہ ظاہری علوم وہ ہم سے زیادہ جانتے ہیں۔ یہ..........لوگ اپنے اس علم کے مزے ہی لیتے رہتے ہیں۔مگر پادری لاکھوں مسلمانوں کو عیسائی اور آریہ بنا لیتے ہیں۔کوئی اصطلاح بول کر خوش ہونا علم نہیں۔کیونکہ یہ علم نہیں۔اگر کوئی پٹھان پشتو بولے یا کوئی اور زبان والا اپنی زبان بولے۔جس کو عالم نہ جانتے ہوں۔تو یہ کوئی بات نہیں۔ اصل غرض صداقت منوانا ہے۔ اگر تم ایک زبان کی اصطلاحیں جانتے ہو۔تو دوسرا دوسری زبان کی جانتا ہے۔تم ایک عربی زبان کا لفظ بول کر ایک بڑھئی پر ہنسی نہیں کر سکتے۔کہ وہ سمجھ نہ سکا۔کیونکہ اگر کوئی لکڑی جوڑنے کا کام ہوگا تو وہ تم پر ہنس دے گا۔ یہ نہایت ادنیٰ باتیں ہیں اور ان سے کچھ فائدہ بھی نہیں ہوتا۔اس لئے ان سے اجتناب کرو۔

ہمارے طالب علموں کے مدنظر صداقت کو پھیلانا ہو

ہمارے طالب علموں کو ابتداء ہی سے سمجھ لینا چاہئے کہ انہوں نے صداقت کو پھیلانا ہے۔علم کے معنے تو صرف یہ ہیں کہ رستہ آتا ہے۔لیکن کوئی شخص راستہ جاننے پر خوش نہیں ہوسکتا۔اس کی ایسی ہی مثال ہے۔ کہ ایک جگہ دعوت ہو۔ ایک شخص جس کو راستہ معلوم نہیں۔ وہ تو پوچھ کر مقام دعوت پر چلا جائے اور دوسرا جس کو راستہ معلوم ہو۔ وہ لوگوں کو کہتا پھرے کہ میں راستہ جانتا ہوں اور اس پر خوش ہو اور ادھر دعوت ختم ہو چکے۔یہی حال اس عالم کا ہے۔ جو علم پر خوش ہوتا پھرتا ہے۔علم ضروری ہے۔مگر اس کی مثال قشر کی ہے یا شراب کے پیالہ کی۔جس کے پاس پیالہ نہ ہو۔ وہ چلو سے بھی پی لے گا۔مگر جو علم سے کام نہیں لیتا۔ وہ گو پیالہ پر خوش ہے۔مگر محروم رہے گا۔غرض صداقت کو پھیلانا اپنا اصل مدعا قرار دو۔ عربی زبان کا سیکھنا ضروری ہے۔کہ اس میں خدا کی کتاب قرآن کریم ہے۔ مگر یہی مقصد نہیں کہ عربی زبان آ جائے۔ بلکہ اصل مقصد خدا کو پانا اور اس کو دیکھنا ہے اور جو شخص خدا کو دیکھتا ہے۔ وہ دوسروں پر ہنستا نہیں۔ وہ تو اور خوف زدہ ہوتا ہے اور اپنے پر روتا ہے۔ عالم موقع کی ہی تلاش میں رہتا ہے۔ کہ وہاں موقع مناسب نہ تھا۔لوگ نہ تھے اور اپنی عزت کے ہی سوال میں رہتا ہے۔مگر بے علم کے سامنے خدا کی عزت کا سوال ہوتا ہے۔اس لئے وہ ہر مجلس میں جاتا ہے اور صداقت کو پیش کر دیتا ہے۔

یہ ایک نصیحت ہے۔اس کو مدنظر رکھو۔تا یہ مشکل دور ہو جائے۔علوم دینی پڑھو۔مگر ان پر فخر اور غرور سے کام نہ لو۔ جو لوگ اس بات کو سمجھ لیں گے۔ان کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا کام سلسلہ کو پھیلانا ہے اور پھر ہمارے راستہ سے یہ دقت دور ہو جائے گی۔

(الفضل 10/ اپریل 1922ء)

مکرم رانا منظور احمد صاحب

تجارت کے اصول اور ایک احمدی تاجر کے تجربات

تجارت و صنعت کی طرف توجہ کریں

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود نے جماعت کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے 1920ء میں شعبہ صنعت وتجارت قائم فرمایا۔ جسے چھ سال کے بعد 1926ء میں مستقل نظارت کی حیثیت دی۔اس کا پہلا ناظر حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کو مقرر فرمایا۔ چند ماہ بعد حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو نظارت صنعت وتجارت کی ذمہ واری سپرد کر دی گئی۔ جب سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس شعبہ میں راہنمائی دی جا رہی ہے۔ اس طرح ہر جماعت میں ایک شعبہ صنعت وتجارت قائم ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

’’پھر جہاں میں یہ کہتا ہوں کہ ہماری جماعت کا ہر فرد کام کرے جو بیکار ہے وہ اپنے لئے کام تلاش کرے اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا کام نہیں ملتا تو ادنیٰ سے ادنیٰ کام کرنے میں بھی عار نہ سمجھے۔ اگر دوست ایسا کریں تو دیکھیں گے کہ جماعت میں اتنی قوت اور طاقت پیدا ہو جائے گی۔ کہ کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا.......... جو تاجر ہیں انہیں چاہئے کہ دوسروں کو تجارت کرنا سکھائیں جو پیشہ ور ہیں انہیں چاہئے کہ دوسروں کو اپنے پیشے کا کام سکھائیں یہ صرف دنیوی طور پر عمدہ اور مفید کام نہ ہوگا بلکہ دینی خدمت بھی ہو گی اور بہت بڑے ثواب کا موجب ہوگا۔

(انوار العلوم جلد 12 صفحہ 583)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’جماعت کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی طرف بھی بحیثیت توجہ دینے کی ضرورت ہے صنعتی لحاظ سے بھی اور تجارتی لحاظ سے بھی۔ میں نے بہت غور کیا ہے دنیا میں کوئی جماعت بھی اپنے Potential کے لحاظ سے ہم سے زیادہ اس بات کی اہل نہیں کہ وہ تیز رفتاری کے ساتھ ان دونوں امور میں ترقی کرے کیونکہ تجارت اور صنعت کے جو بہترین دماغ ہونے چاہئیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو میسر ہیں۔‘‘

پس ہمیں حضور کے ارشادات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے ہم میں سے کچھ احباب نے تجارت شروع کی اور انہوں نے بڑی ترقی کی

ایک احمدی تاجر نے تجارت وصنعت کے کچھ سنہری اصول بتائے ہیں جو ہماری راہنمائی کے لئے مفید ہوسکتے ہیں فرماتے ہیں۔

تجارت اول نمبر پر ہے تاریخ کا اگر ملاحظہ کریں تو واضح طور پر نظر آتا ہے کہ جن قوموں نے تجارت کو ہاتھ میں لیا وہ کامیاب ہوئیں اور انہوں نے اپنے لوگوں کے لئے خوشی اور آسودگی کے حالات پیدا کئے پچھلی صدی میں یورپین ممالک نے تجارت کے ذریعہ ایشیا اور افریقہ وغیرہ میں حکومت کی اس لئے ضروری ہے کہ ایشیا اور افریقہ کے ملک تجارت اور صنعت کو ترقی دیں۔ کچھ ملکوں نے ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے وہ خوشحال ہیں مثال کے طور پر جاپان، کوریا اور تائیوان نے صنعت وحرفت میں بڑی ترقی کی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے یورپ اور امریکہ کے دانت کھٹے کر رہے ہیں اور ان ملکوں کو اس کی بڑی تشویش ہے جن قبیلوں نے تجارت وصنعت کو ہاتھ میں لیا وہ خوشحال ہیں پاکستان میں اس وقت وہی لوگ خوشحال ہیں باقی لوگ تو صرف گزارا کرتے ہیں۔ کراچی میں 75 فیصد دولت ہے اور 25 فیصدی باقی سارے پاکستان کے حصہ میں آتی ہے۔ یہ سب صنعت وتجارت کی بدولت ہے۔زمیندار نوجوانوں کو چاہئے کہ تجارت کی طرف رجوع کریں کیونکہ زمین کی تقسیم سے زمین کم ہوتی جا رہی ہے اور گزارا مشکل ہے۔

چند اصول تجارت

سب سے پہلے ضروری ہے کہ دفتر یا شو روم مارکیٹ میں ہو۔شوروم کو حالات کے مطابق سجا کر رکھا جائے ہر وقت کھولا جائے سامان ترتیب سے رکھا ہو۔گاہکوں کے بیٹھنے کا انتظام ہو۔گاہکوں کو صحیح طرح سے خوش آمدید کہا جائے اور فوراً ان کی ضرورت معلوم کر کے صحیح چیزیں پیش کی جائیں ناقص چیز فروخت نہ کی جائے نفع زیادہ نہ لیا جائے بلکہ زیادہ بہتر یہ ہے کہ مارکیٹ سے نفع کچھ کم لیا جائے بلکہ مارکیٹ کے نرخوں سے مالک اور سیلز مینوں کو علم ہونا چاہئے ادھار پر مال نہ دیا جائے گاہکوں کی حسب توفیق تواضع کی جائے اگر گاہک بدتمیز ہو اور گالی بھی نکال دے تو پھر بھی درگزر کیا جائے۔

صبح کا جاگنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رزق صبح کے وقت تقسیم کیا جاتا ہے صبح جلد اٹھنے کی طرف انگریزی کی یہ مثال اشارہ کرتی ہے۔

Early to bed early to rise
makes the man healthy
wealthy and wise

تاریخ بھی اس بات کی گواہ ہے کہ جو قومیں یا خاندان صبح کو جاگتے تھے انہوں نے دنیاوی ترقی کی ہے جو سوتے تھے ان پر تنزل آیا حتیٰ کہ روحانیت میں بھی یہی قانون نظر آتا ہے نبی بھی صبح اور رات جاگ کر نبی بنے کوئی ایسا نہیں ہوا جس کو صبح کو سو کر نبوت حاصل ہوئی ہو۔آج تک کسی سپہ سالار نے جنگ صبح کو سو کر نہیں جیتی اس لئے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ صبح سویرے جاگا کریں۔

کسی صنعتی یا تجارتی ادارے کو کامیابی سے چلانے کے لئے ضروری ہے کہ افسر اعلیٰ (چیئرمین) وغیرہ میں مندرجہ ذیل اہلیت موجود ہو۔

1۔اسے اردو زبان اور انگلش زبان اچھی طرح سے آتی ہوں یعنی ان دونوں زبانوں میں اچھی طرح گفتگو کر سکے اور خط وکتابت کر سکے۔

2۔اسے صاف ذہن ہونا چاہئے۔

3۔اس میں بات کو سمجھنے کی اہلیت ہونی چاہئے۔

4۔چاپلوسی پسند نہ کرتا ہو۔چاپلوسی سے دور رہے۔اگر چاپلوسی کی اجازت دے گا تو انصاف نہیں کر پائے گا۔

5۔فوراً یا جلدی فیصلہ کرنے کی قوت پیدا کرے۔

6۔خندہ پیشانی سے پیش آئے۔

7۔اپنے ملازمین کی تربیت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

8۔ہر ملازم کو ملنے کی اجازت دے تا کہ وہ اس سے مل کر اپنی مشکلات پیش کر سکے۔

9۔حتی الوسع اس کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ ملازمین کو جانتا ہو۔ان کی شکایت غور سے سنے اور اگر درست ہوں تو رفع کرے۔

10۔ ہاں میں ہاں ملانے والے ملازمین سے دوری اختیار کرے۔

11۔ اگر ملازم ٹھیک کام نہیں کرتا ہے تو اس کو تنبیہ کر کے ٹھیک کرنے کی کوشش کرے۔

12۔ وقت کی پابندی از حد ضروری ہے اگر افسر اعلیٰ اس کی پابندی نہیں کرے گا۔تو عملہ بھی نہیں کرے گا۔

13۔ایک طرف کی رپورٹ پر حکم صادر نہ کرے بلکہ دوسری پارٹی کا نقطہ نظر دریافت کرنے کے بعد حکم صادر کرے۔

14۔ملک کے حالات سے واقفیت ضروری ہے۔

15۔جس تجارت یا صنعت کا افسر اعلیٰ ہو اس کے متعلق پورا موجودہ علم ہونا ضروری ہے۔

16۔ملازمین سے مشورہ ضروری ہے۔

پس میری تمام احمدی بھائیوں سے گزارش ہے وہ ان سنہری اصولوں پر عمل کر کے تجارت کریں۔ اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔ایک احمدی تجارت کرنے والے دوست سے کسی نے پوچھا کہ اپنے کام کو کم کریں۔اس نے جواب دیا میں اس لئے زیادہ کام کرتا ہوں۔ کہ زیادہ کماؤں اور زیادہ چندہ دوں اور جماعت کی ترقی ہو اور مزید غریبوں کی مدد کروں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔آمین

ضلع سیالکوٹ خلافت جوبلی پروگرام

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ضلع سیالکوٹ کو بھی خلافت جوبلی پروگرام بھرپور طریق سے منانے کی توفیق ملی۔

کالیکے تاگرہ

نماز تہجد ہوئی۔ بعدہٗ اجتماعی دعا ہوئی۔ اس دن بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس سے قبل 14 مئی کو جلسہ یوم خلافت ہوا جس میں 37 حاضری تھی۔ 27 مئی کے خطاب کو 50 سے زائد احباب نے سنا۔

سوکن جاکے اور ڈھینڈسہ

دونوں گاؤں میں اجتماعی نماز تہجد ہوئی۔ حضور کا خطاب تقریباً سبھی نے سنا۔ بعدہٗ مٹھائی تقسیم کی گئی۔

کوٹ گوندل

نماز تہجد ہوئی۔ حضور کے خطاب سے قبل کھانا ہوا حضور کا خطاب 50 افراد نے سنا۔

صابو بڈھیار

نماز تہجد، فجر، درس ہوا۔ بعدہٗ مٹھائی تقسیم کی گئی۔ حضور کا خطاب 60 افراد نے سنا۔

کوٹ آغا

نماز تہجد ادا کی گئی۔ حاضری 95 رہی۔ فجر کے بعد درس ہوا اور مٹھائی تقسیم ہوئی۔ اس دن مقامی سطح پر جلسہ ہوا جس میں حاضری 147 تھی اسی طرح لجنہ نے علیحدہ بھی پروگرام کیا اس میں حاضری 117 تھی۔ ماہ مئی کے آغاز میں اطفال الاحمدیہ کا بھی ایک پروگرام ہوا جس میں 85 کے قریب حاضری تھی۔ 27 مئی کو حضور انور کا خطاب تمام افراد نے انہماک سے سنا۔ حاضری 327 تھی۔

گھنوکے ججہ

27 مئی کو نماز تہجد ہوئی۔ حاضری 70 کے قریب تھی۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ اسی دن مقامی جلسہ خلافت کے موضوع پر ہوا۔ جس میں حاضری 142 تھی اسی طرح لجنہ نے بھی جلسہ کیا جس کی حاضری 200 کے قریب تھی۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔ حاضری 563 تھی۔

نشتر آباد

27 مئی کو تہجد ہوئی۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ حضور انور کے خطاب میں حاضری 36 تھی۔ 28 مئی کو مقامی سطح پر جلسہ منعقد ہوا جس کی حاضری 31 تھی۔

سمبڑیال

نماز تہجد ہوئی۔ حاضری 60 تھی۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا اور قربانی دی گئی۔ حضور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔ حاضری 163 تھی۔ اسی طرح حلقہ کی سطح پر ایک جلسہ ہوا جس کی حاضری 86 تھی۔

اگوکی

نماز تہجد ہوئی۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ بعدازاں دو بکروں کی قربانی کی گئی۔ حضور کا خطاب 50 افراد نے سنا۔

میت پور

نماز تہجد ہوئی۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ ایک بکرے کی قربانی دی گئی۔ حضور کا خطاب 24 افراد نے سنا۔ اگلے روز 28 مئی کو مقامی سطح پر جلسہ ہوا جس کی حاضری 20 تھی۔

سلیم پور

نماز تہجد ہوئی۔ فجر کے بعد درس ہوا اور اجتماعی دعا کرائی گئی۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ 27 مئی کو صبح مقامی جلسہ ہوا اور بعد دوپہر حضور انور کا خطاب بیت الذکر میں سنا گیا۔ حاضری 110 تھی۔

ٹھروہ

18 مئی 2008ء کو خلافت کے موضوع پر ایک سیمینار ہوا جس میں حلقہ چونڈہ اور حلقہ رائے پور کے 400 سے زائد خدام، اطفال نے شمولیت اختیار کی۔ 27 مئی کو نماز تہجد ادا کی گئی اور حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔

دولم کاہلوں

نماز تہجد ہوئی۔ مقامی جلسہ صبح ہوا حاضری 28 رہی۔ دوپہر کو کھانا ہوا اور شام کو حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔

معراجکے

نماز تہجد ادا کی گئی۔ فجر کے بعد درس ہوا اور صدقات دیئے گئے۔ حضور انور کا خطاب احباب جماعت نے انہماک سے سنا۔

اسلام نگر پل مانگا

نماز تہجد ہوئی۔ شیرینی تقسیم کی گئی، مقامی سطح پر جلسہ خلافت جوبلی منعقد ہوا جس میں حاضری 83 تھی۔ حضور کا 27 مئی کا خطاب تمام افراد نے سنا۔ حاضری 84 رہی۔

قلعہ کالروالہ

مورخہ 13 جون 2008ء کو خلافت جوبلی کے سال کے موقع پر جماعت احمدیہ قلعہ کالروالہ کو بیت الذکر کے افتتاح کی توفیق ملی۔ 15 جون کو جلسہ نومبائعین منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں 54 نومبائع شامل ہوئے۔ مورخہ 23 مئی کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سیمینار خلافت جوبلی ہوا اس پروگرام میں حلقہ کے 155 خدام اور 163 اطفال شامل ہوئے۔ اسی طرح مورخہ 25 مئی کو لجنہ اماء اللہ کا مقامی جلسہ خلافت جوبلی ہوا جس میں حاضری 375 تھی۔

27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ حاضری 110 تھی۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ بعدازاں مٹھائی تقسیم کی گئی اور قربانی دی گئی۔ حضور انور کا خطاب 600 افراد نے بیت الذکر میں سنا۔ آخر پر طعام پیش کیا گیا۔

چونڈہ

نماز تہجد ہوئی۔ فجر کے بعد درس ہوا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ حضور اقدس کا خطاب براہ راست تمام افراد نے بیت الذکر میں سنا۔ کل حاضری 500 تھی۔ بعدہٗ احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس روز بیت الذکر کو خوب سجایا گیا تھا۔ اسی طرح اس سے قبل یکم جون 2008ء کو جلسہ خلافت جوبلی ہوا۔ حاضری 250 تھی۔

گھٹیالیاں خورد

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ حاضری 100 تھی۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ حضور انور کا خطاب تمام افراد نے سنا۔ کل حاضری 400 تھی۔ خطاب کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام مورخہ 28 کو صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں ہوا جس میں حاضری 175 تھی۔

چوک داتا زید کا

نماز تہجد ہوئی۔ فجر کے بعد درس ہوا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ بعدازاں شیرینی تقسیم کی گئی اور 3 بکروں کی قربانی دی گئی۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے انہماک سے سنا۔ آخر پر کھانا پیش کیا گیا۔ حاضری 282 تھی۔

چک سدیو

27 مئی کو نہایت عقیدت اور جوش و خروش سے منایا گیا۔ دوپہر کو مقامی سطح پر جلسہ یوم خلافت کیا گیا جس میں 55 کے قریب حاضری تھی۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔ اس دن بیت الذکر کو رنگا رنگ بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔

پھلے

27 مئی سے پہلے (بیت الذکر) کو رنگ روغن سے مزین کیا گیا اور اچھی طرح صفائی کی گئی۔ 27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر باجماعت ادا کی گئی پھر درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کی گئی۔ دوپہر حضور کا خطاب سب انصار خدام اور لجنہ نے سنا اور حضور اقدس کے ساتھ عہد دہرایا۔ بعدہٗ احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

ککھانوالی

27 مئی دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔ تمام احباب نے حضور اقدس کا خطاب سنا۔

چانگریاں

دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ فجر کے بعد درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔ حضور اقدس کا خطاب تمام احباب نے سنا۔

مانگا

نماز تہجد پڑھی گئی اور نماز فجر کے بعد درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔

کھرپہ

تہجد سے آغاز کیا گیا حاضری 25 تھی۔ نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔ نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھی گئیں تمام احباب نے حضور انو رکا خطاب سنا۔ حاضری 170 تھی۔

منڈے کی بیریاں

27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔ تمام احباب نے حضور اقدس کا خطاب سنا اور حضور اقدس کے ساتھ عہد کو دہرایا اور اس دن نمازوں کی حاضری بھی بہت اچھی رہی۔

شہزادہ

نماز تہجد ہوئی اور پھر نماز فجر باجماعت کے بعد درس دیا گیا اور پھر اجتماعی دعا کی گئی پھر حضور اقدس کا خطاب سنا کل حاضری 24 تھی۔

مرل

27 مئی سے قبل ہی بیت الذکر کو سجایا گیا جھنڈیاں لگائی گئیں اور صفائی کی گئی دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے کیا گیا فجر کے بعد درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔ سب احباب نے حضور اقدس کا خطاب سنا اور عہد دہرایا کل حاضری 80 تھی۔

پنڈی بھاگو حلقہ رائے پور

مورخہ 25 مئی بروز اتوار کو جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا جس میں 9 جماعتوں کے تقریباً 1300 احمدی احباب وخواتین اور بچوں نے شرکت کی اور اس کے علاوہ 87 مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جلسہ ہونے کی وجہ سے وسیع انتظام کئے گئے تھے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں اور مکرم امیر صاحب ضلع تھے۔

یوم خلافت 27 مئی

حلقہ کی تمام جماعتوں پنڈی بھاگو رائے پور دولم کاہلوں ٹھروہ قادر آباد بھلور برہمنا دریا پور، بھکو بھٹی معراجکے نے اس دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا۔ حاضری تقریباً 907 کے قریب تھی۔ نماز فجر کے بعد خلافت کی اہمیت اور برکت کے متعلق دروس دیئے گئے اور اس کے بعد جماعتوں میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اسی طرح

تمام جماعتوں نے قربانی بھی کی۔حضور انور کا خطاب نہایت انہماک سے تمام احباب نے سنا۔اس پروگرام میں کل مہمان 130 کے قریب تھے اور تقریباً 1320 افراد نے اس پروگرام کو دیکھا۔

بھڈال

مورخہ 26 مئی کو احباب وخواتین نے نفلی روزہ رکھا۔مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد باجماعت احمدیہ بیت الذکر میں ادا کی گئی جس میں 160 احباب وخواتین نے شرکت کی نماز فجر کے بعد برکات خلافت پر درس دیا گیا اور اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس کے بعد مٹھائی تقسیم ہوئی جس میں 210 افراد جماعت نے شرکت کی۔اس دن دو بکرے ذبح کئے گئے۔نماز ظہر وعصر باجماعت ادا کی گئیں اس کے بعد لندن سے براہ راست پروگرام دیکھا گیا۔ احباب جماعت نے بڑے ذوق وشوق سے حضور کے خطاب کو سنا اور عہد حضور انور کے ساتھ تمام احباب جماعت نے دہرایا اس دن کو عید کی طرح منایا گیا حضور کے خطاب کے بعد اجتماعی کھانا ہوا۔اس پروگرام میں 310 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 13 جون بروز جمعۃ المبارک حلقہ بھڈال کی جماعت ہائے بھڈال، کوٹلی ہرنارائن، پکی کوٹلی اور سیدانوالی غربی کا جلسہ یوم خلافت احمدیہ بیت الذکر بھڈال میں منعقد ہوا۔حاضری 260 تھی۔

کوٹلی ہرنارائن

مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد ہوئی ۔ خلافت کے حوالے سے درس ہوا حضور کا پروگرام احباب جماعت نے انہماک سے سنا حاضری 50 تھی۔

پکی کوٹلی

خلافت جوبلی کے حوالے سے درس دیئے گئے۔ 27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب تمام احباب نے سنا۔جس میں 75/ افراد نے جماعت نے شرکت کی۔

بھاگووال

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا بعدہ درس ہوا۔بیت الذکر کو سجایا گیا۔حضور انور کا خطاب 68/افراد نے سنا۔

درگانوالی

27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب اکٹھا سنا گیا جس میں 80 احباب جماعت نے شرکت کی جس کے بعد کھانا کا پیش کیا گیا۔

اورا

احمدیہ بیت الذکر کو سجایا گیا۔27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔جس میں 60/افراد نے شرکت کی فجر کے بعد درس ہوا اور اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور شیرینی تقسیم ہوئی۔حضور انور کا خطاب تمام احباب جماعت نے سنا۔حاضری 220 تھی ۔ آخر پر کھانا پیش کیا گیا۔

سیالکوٹ کینٹ

27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں 50/افراد نے شرکت کی فجر کے بعد درس ہوا اور اجتماعی دعا ہوئی اور شیرینی تقسیم کی گئی حضور انور کا پروگرام احباب جماعت نے اکٹھا سنا اور اکٹھا کھانے کا انتظام کیا گیا تھا اس موقع پر احمدیہ بیت الذکر کو بینرز اور جھنڈیوں سے خوب سجایا گیا تھا نیز خلافت کے حوالے سے نمائش کا انتظام بھی کیا گیا جس میں احباب نے بھرپور شرکت کی خلافت جوبلی کے موقع پر تین صدقے کے بکرے اور 6 شکرانے کے بکرے ذبح کئے گئے۔

نیز جماعت احمدیہ سیالکوٹ کینٹ نے یوم خلافت کے حوالے سے منعقدہ یوم خلافت بمقام کبوتراں والی بیت الذکر سیالکوٹ میں شرکت کی حاضری سو فیصد تھی ۔اس جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب تھے۔

گوھدپور

27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔20 افراد شامل ہوئے بکرے کا صدقہ کیا گیا اور حضور کا خطاب احباب جماعت نے بڑے شوق سے سنا جس میں 40 افراد نے شرکت کی۔

ڈھپئی ، سدے چک، جوہگپور ،

بھڑتھانوالہ، سلیم پور

حلقے کی پانچوں جماعتوں کی بیوت الذکر جھنڈیوں اور بینرز کے ذریعہ سجائی گئی۔گھروں میں چراغاں بھی کیا گیا پانچوں جماعتوں میں کھانے کا اہتمام کیا گیا بعض جگہ ناشتے کا بھی انتظام کیا گیا نماز تہجد کے ساتھ پروگرامز کا آغاز ہوا۔ 27 مئی کو دو جماعتوں میں جلسے کا بھی بھرپور انتظام کیا گیا جس میں مختلف تقاریر اور تاثرات اور نظمیں وغیرہ پڑھی گئیں حضرت صاحب کے خطاب کے سننے کیلئے خاص طور پر انتظام کیا گیا بعض جماعتوں نے بکرے کی قربانی کی اور بعض نے رقم دارالضیافت بھجوائی۔خدا کے فضل سے حاضری بھرپور رہی۔ایک جماعت میں 28 مئی کو بعد مغرب جلسہ کیا گیا۔

کھیوا باجوہ پسرور

23 مئی کو جلسہ یوم خلافت منایا گیا جس میں حاضری 27 تھی۔ 27 مئی کو نماز تہجد سے آغاز ہوا قربانی کی گئی۔حضور کے خطاب کے موقع پر شیرینی تقسیم کی گئی اور صدقہ کیا گیا۔

مالو کے بھلی

پروگرام کا آغاز بفضل خدا نماز تہجد سے ہوا۔ باجماعت نماز فجر میں انصار خدام لجنات اطفال ناصرات تمام بفضل خدا مقامی بیت الذکر میں شامل ہوئے بعد ازاں برکات خلافت پر درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔ دعا کے بعد تمام بچوں اور تمام احباب جماعت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بیت الذکر کو خدام نے رنگا رنگ جھنڈیوں اور بینروں سے آراستہ کیا۔ ایک بکرا ذبح کیا گیا۔نماز ظہر پر تمام مرد وزن مقامی بیت الذکر میں جمع ہوگئے۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد کھانا ہوا۔حضور انور کا خطاب 192 احباب وغیر از جماعت نے سنا۔

باسونیوں

مورخہ 27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ تمام احباب نے بھرپور اس میں شرکت کی۔فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس ہوا اور مٹھائی تقسیم کی گئی پھر جلسہ یوم خلافت ہوا جس میں 19 افراد نے شرکت کی۔شام کو حضور انور کا خطاب سننے کیلئے احباب اکٹھے ہوئے جس کی حاضری 41 رہی۔

ڈگری گھمناں

27 مئی سے قبل تینوں تنظیموں نے انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ نے اپنے اپنے مقامی جلسوں کا انعقاد کیا۔مجلس انصاراللہ ڈگری گھمناں نے اپریل اور مئی کے مہینہ میں 3 سیمینارز کروائے جن کی مجموعی حاضری 132 انصار اور 17 مہمان رہی۔ ان پروگراموں میں مہمانوں کی خاطر تواضع کی گئی۔ 10 سیمینارز خدام الاحمدیہ کے خلافت کے مختلف موضوعات پر اور 11 سیمینارز اطفال الاحمدیہ کے تحت منعقد کئے گئے ان پروگراموں میں 560 خدام اور 480 اطفال جبکہ 19 مہمانوں نے شرکت کی۔

علمی ورزشی مقابلہ جات

خدام اور اطفال میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں مختلف علمی مقابلہ جات منعقد کئے گئے جس میں تلاوت نظم اور تقریر کے مقابلے شامل تھے۔ خدام کو مختلف ٹیموں میں تقسیم کر کے 3 فٹ بال میچز کروائے گئے اور اسی طرح اطفال کی بھی مختلف ٹیموں کے 3 میچز کروائے گئے۔ 4 مئی 2008ء کو جلسہ بابت خلفائے احمدیت منعقد ہوا جس میں 70 لجنہ اور 40 ناصرات شامل ہوئیں۔25 مئی 2008ء کو صد سالہ خلافت جوبلی کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مجموعی حاضری 95 لجنہ اور 75 ناصرات رہی۔

17 جون 2008ء کو 11 خدام پر مشتمل ایک قافلہ سائیکل سفر کے لئے ڈگری گھمناں سے بھڈال کیلئے روانہ ہوا۔

27 مئی کے اجتماعی پروگرام

دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا۔جس میں گاؤں کے اکثر احمدی بڑے ذوق اور شوق سے شامل ہوئے۔ مجموعی حاضری 650 تھی۔ دو بکرے صدقے کے اور 5 بکرے قربان کئے گئے۔ تمام احمدی اور غیر احمدی گھرانوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لئے قریب ونزدیک کے بہت سے دیہاتوں سے کثیر تعداد میں غیر احمدی اور احمدی دوست تشریف لائے۔

675 احمدی اور 550 غیر احمدی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب سنا، عہد وفائے خلافت دہرایا اور دعا میں شامل ہوئے۔ بعدہ طعام ہوا۔

خدام نے اس موقعہ پر کتب سوو ینئرز اور دیگر اشیاء پر مشتمل سٹال لگایا۔

27 مئی کو گھروں پر چراغاں کیا گیا۔

جماعت احمدیہ بن باجوہ

27 مئی سے قبل خدام اور انصار نے اپنے جلسوں کا انعقاد کیا اور لجنہ اماء اللہ نے اپنے جلسوں کا انعقاد کیا۔

تمام خلفاء کے خلیفہ بننے کی تاریخ پر ان کی خلافت کے متعلق اجلاس ہوئے اور ان کے علاوہ سیرت النبیؐ کے اجلاس ہوئے۔27 مئی 2008ء کو خدا تعالیٰ کے فضل سے صبح نماز تہجد باجماعت ہوئی حاضری 16 تھی۔اس کے بعد نماز فجر ادا کی اور دعا ہوئی۔ اس کے بعد 3 بکروں کی قربانیاں ہوئیں اور 27 مئی کو 11 بجے خلافت جوبلی کا جلسہ ہوا جلسے کی کل حاضری 78 تھی اور اس کے علاوہ 13 غیر احمدی مہمان بھی آئے تھے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب تمام احباب نے سنا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب پر حاضری 80 تھی۔

جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ہالینڈ پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 3 جون 2004ء کو فرمایا:۔

ایسے مطالبے نہ ہوں جو مرد کو قرض لینے پر مجبور کر دیں اور جب ایسی صورت ہوگی اور قرض لینے کے معاملے میں ایک دفعہ یہ جھاکا ہوتا ہے کھل جائے گا تو پھر کھلتا ہی چلا جائے گا۔ اور پھر اس کی کوئی حد نہیں ہوتی۔قرض کی دلدل میں اگر ایک دفعہ آدمی پھنس جائے تو پھر پھنستا ہی چلا جاتا ہے۔اس لئے اپنے گھروں کو سلیقہ سے، سگھڑاپے سے سنواریں۔ اپنے خاوندوں کا بھی خیال رکھیں اور اپنی اولادوں کا بھی خیال رکھیں اور اس طرح اپنے گھروں کو جنت نظیر بنائیں۔ ایک ایسا نمونہ بنائیں کہ نظر آئے کہ یہ ہر طرح سے ایک خوشحال گھرانہ ہے اور سکون ہے اس گھر میں۔

عورت کا یہ مقام ہمیشہ یاد رکھیں جو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنی نسلوں کی اٹھان ایسے نیک اور پاک ماحول میں کریں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے ہوں اور ان کی نیکی کو دیکھتے ہوئے دنیا بھی کہے کہ اس بچے کو اس کی ماں نے واقعی جنتی بنا دیا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 جولائی 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پہلے سے بڑھ کر قربانی کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے۔

غرض ہمارا اشاعت (دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو بہرحال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔

(سبیل الرشاد صفحہ 210)

تحریک جدید کے کام کا ہر روز بڑھنے کا تقاضا ہے کہ جماعتیں بھی ہر سال پہلے سے زیادہ قربانی پیش کریں اس لئے ہر فرد جماعت کا فرض ہے کہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر وعدہ پیش کرے اور جلد از جلد ادائیگی کا اہتمام کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر شوکت علی صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ اورنگی ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ولد مکرم محمد شریف صاحب چک نمبر 93/6.R ہارون آباد ضلع بہاولنگر تقریباً 48 گھنٹے بیہوشی کے بعد مورخہ 20/اکتوبر 2008ء کو بعمر 89 سال کراچی میں وفات پا گئے جہاں وہ میڈیکل چیک اپ کیلئے اپنے بیٹوں کے پاس گئے ہوئے تھے آپ کی نماز جنازہ مکرم عثمان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کورنگی نے پڑھائی اور تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم بڑے ملنسار مخلص اور شیدائی احمدی تھے نماز اور تہجد کے پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کے لئے اپنا اکثر وقت صرف کرتے تھے خلافت سے بہت محبت رکھتے تھے انہوں نے چار خلفاء کا دور خلافت دیکھا۔ خلفاء نے جب بھی دعاؤں کی تحریک کی وہ تمام دعائیں روزانہ باقاعدگی سے پڑھتے تھے۔ بے ہوشی سے قبل آخری لمحات تک دعاؤں کا ورد کرتے رہے مرکز سے جو بھی مالی تحریک ہوتی اس میں حسب استطاعت ضرور حصہ لیتے تھے سلسلہ سے محبت رکھنے کے ساتھ ساتھ سلسلہ کے مہمانوں کا بھی بڑا احترام کرتے تھے۔ آپ نے بڑے لمبے عرصہ تک چک نمبر 93/6.R میں بطور صدر جماعت اور زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے 3 بیٹیاں اور ایک بیوہ چھوڑی ہیں احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم سلسلہ وقف جدید تخت ہزارہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی نمود سحر واقفہ نو نے مورخہ 27 فروری 2009ء کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے بعمر پانچ سال چار ماہ میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اسکی والدہ کے حصہ میں آئی ہے۔ مورخہ 6 مارچ 2009ء کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں تقریب آمین منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے تلاوت و نظم کے بعد محترم وکیل صاحب وقف نو نے عزیزہ نمود سحر سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کی برکات سے مستفید ہونے اور آئندہ نسلوں میں بھی اس فیض کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم کی حقیقی محبت نصیب فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم احسان اللہ صاحب چیمہ مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور کی والدہ محترمہ کراچی میں شدید بیمار ہیں۔ ان کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب ولد مکرم سردار یعقوب احمد صاحب ڈوگر دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم لطف المنان طارق صاحب ڈوگر دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ فائزہ مبشرہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد ڈوگر صاحب لاہور کے ساتھ مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 5 فروری 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز عصر ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے نکاح کا اعلان فرمایا۔ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کے لئے اس رشتہ کے مبارک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ایک عائلی مسئلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30 مئی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

’’اب اس ضمن میں ایک اور مسئلہ جو آجکل عائلی مسئلہ رہتا ہے اور روزانہ کوئی نہ کوئی اس بارہ میں توجہ دلائی جاتی ہے بچیوں کی طرف سے کہ سسرال یا خاوند کی طرف سے ظلم یا زیادتی برداشت کر رہی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکی کو لڑکے کے حالات نہیں بتائے جاتے یا ایسے غیر واضح اور ڈھکے چھپے الفاظ میں بتایا جاتا ہے کہ لڑکی یا لڑکی کے والدین اس کو معمولی چیز سمجھتے ہیں لیکن جب آپ بیچ میں جائیں تو ایسی بھیانک صورتحال ہوتی ہے کہ خوف آتا ہے۔ ایسی صورت میں بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لڑکا تو شرافت سے ہمدردی سے بچی کو، بیوی کو گھر میں بسانا چاہتا ہے لیکن ساس یا نندیں اس قسم کی سختیاں کرتی ہیں اور اپنے بیٹے یا بھائی سے ایسی زیادتیاں کرواتی ہیں کہ لڑکی بیچاری کے لئے دو ہی راستے رہ جاتے ہیں یا تو وہ علیحدگی اختیار کرلے یا پھر تمام عمر اس ظلم کی چکی میں پستی رہے اور یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ بعض صورتوں میں جب اس قسم کی زیادتیاں ہوتی ہیں، جب لڑکی کے پاس بحیثیت بہو اختیارات آتے ہیں تو پھر وہ ساس پر بھی زیادتیاں کر جاتی ہیں اور اس پر ظلم شروع کردیتی ہے۔ اس طرح یہ ایک شیطانی چکر ہے جو ایسے خاندانوں میں جو تقویٰ سے کام نہیں لیتے جاری رہتا ہے۔ حالانکہ نکاح کے وقت جب ایجاب وقبول ہوتا ہے تقویٰ اور قول سدید کے ذکر والی آیات پڑھ کر اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ ایسا جنت نظیر معاشرہ قائم کرواور ایسا ماحول پیدا کرو کہ غیر بھی تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ گو چند مثالیں ہی ہوں گی جماعت میں لیکن بہرحال دکھ دہ اور تکلیف دہ مثالیں ہیں۔ اب یہ جو آیت جس کی تشریح ہو رہی ہے یہ بھی نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ ہر بات سے پہلے، ہر کام سے پہلے سوچ کہ اس کا انجام کیا ہوگا اور جو کام تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔ خیال ہوتا ہے زیادتی کرنے والوں کا کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا۔ ہم گھر میں بیٹھے کسی کی لڑکی پر جو مرضی ظلم کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے تو پھر یہ اگر خیال دل میں رہے کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور اللہ کو اس کی خبر ہے تو حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) فرماتے ہیں کہ ان برائیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی گھرانہ خاوند ہو یا بیوی، ساس ہو یا بہو، نند ہو یا بھابھی تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے والی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرنے والی ہوں‘‘۔

(روزنامہ الفضل 12/اگست 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب
مربی سلسلہ ایڈیٹر الفضل

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب 1917ء میں حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ والد، دادا اور نانا رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ 1944ء میں بی اے کرنے کے بعد زندگی وقف کی اور 1945ء میں نائیجیریا بھجوایا گیا جہاں 1964ء تک امیر و مشنری انچارج اور پھر رئیس المربیان مغربی افریقہ بھی رہے۔ 1977ء تا 1979ء امیر و مشنری انچارج سیرالیون رہے۔ نائیجیریا سے ہفت روزہ اخبار Truth نکالا اور سیرالیون سے بھی اخبار نکالا۔ ماہنامہ تحریک جدید، سن رائز اور 10 سال روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر رہے۔ قادرالکلام شاعر بھی تھے۔ 40 کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جو اردو اور انگریزی زبان میں ہیں۔ شاعری بھی دونوں زبانوں میں کی۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ اور 60 سے زائد مقدمات بھی بنائے گئے۔ وکیل التعلیم، ممبر مجلس کارپرداز، ممبر مجلس افتاء اور انصاراللہ مرکزیہ کی عاملہ کے ممبر بھی رہے۔ 19/ مارچ 1999ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پائی۔

جلسہ یوم مصلح موعود

(سانگھڑ شہر)

مکرم ایم سلیم رانا صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد سانگھڑ تحریر کرتے ہیں کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 27 فروری 2009ء کو جلسہ یوم مصلح موعود مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ سانگھڑ کی زیر صدارت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد پیشگوئی مصلح موعود اور حضرت مصلح موعود کی سیرت کے مختلف پہلو بیان کرنے کے لئے تقاریر ہوئیں۔ آخر پر صدر محترم نے قدرے تفصیل سے سیدنا حضرت مصلح موعود کی شخصیت، علمی دینی خدمات اور دیگر اوصاف کا ذکر کیا بعد میں مربی صاحب نے دعا کروائی۔ کل حاضری 60 سے زائد رہی۔ احباب جماعت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیدنا حضرت مصلح موعود کی پاک اور بابرکت زندگی کو سمجھنے اور آپ کی سیرت پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

☆......☆......☆

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
کشاعی
ازالہ قبض کیلئے
مفید گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

چیف جسٹس افتخار سمیت ججوں کی بحالی پر ملک بھر میں خوشی کا اظہار

چیف جسٹس افتخار چودھری سمیت ججز کی بحالی کے حکومتی اعلان پر ملک بھر میں خوشی کا اظہار کیا گیا وکلاء، عوام اور دیگر طبقات کی جانب سے خوشی کے زبردست اظہار کے ساتھ مٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور اسے ایک عظیم قومی فتح قرار دیا گیا۔ صوبائی دارالحکومت لاہور میں ججز کی بحالی کے اعلان پر لاہوریوں نے اپنے مخصوص انداز میں مختلف علاقوں، گلی، محلوں میں ایک دوسرے کو مبارک باد دی۔ لاہوریوں نے اس عظیم فتح کا کریڈٹ نواز شریف اور شہباز شریف کو دیا۔ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کو مبارکباد دینے کے لئے ان کی رہائش گاہ پر لوگوں کا تانتا بندھا رہا۔

وعدہ پورا کردیا، اب قوم کی تقدیر بدلے گی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نواز شریف نے ججوں کی بحالی کے بعد لانگ مارچ ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے وعدہ پورا کردیا ہے اب قوم کی تقدیر بدلے گی۔ ججوں کی بحالی پر پوری قوم مبارکباد کی مستحق ہے۔ اب حالات میں بہتری آئے گی۔ ججوں کی بحالی عوام اور وکلاء کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اب میثاق جمہوریت پر عمل کر کے پارلیمنٹ کو بالادست بنائیں گے۔ ملک میں قانون کی حکمرانی اور آئین کی بالادستی کو یقینی بنائیں گے۔

ملک بھر میں سینکڑوں نظر بند، گرفتار وکلاء، سیاسی قائدین اور کارکن رہا

وزیراعظم کی طرف سے جسٹس افتخار کی بحالی اور دفعہ 144 کے خاتمے کے بعد ملک بھر میں نظر بند اور گرفتار سینکڑوں سیاستدانوں، وکلاء اور سیاسی کارکنوں کو رہا کر دیا گیا جلوسوں کی شکل میں ان کو گھروں میں واپس لایا گیا جبکہ معطل کاروبار زندگی بھی بحال ہو گیا۔ رہا ہونے والوں نے اپنے تاثرات میں کہا کہ عدلیہ کی بحالی کے اعلان سے ان کی خوشیاں دوبالا ہوگئی ہیں۔

ججوں کی بحالی مدبرانہ فیصلہ ہے، سیاسی قیادت جمہوریت کے لئے مل کر کام کرے

امریکہ نے جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے دانشمندانہ فیصلہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستانی سیاسی قیادت نے بحران سے نمٹنے کے لئے درست طریقہ اختیار کیا، اس سے محاذ آرائی ختم ہوگی۔ امریکی سفارتخانے کی طرف سے جاری کئے گئے ایک بیان میں تمام پاکستانیوں اور سیاسی نمائندوں سے کہا گیا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنے دوستوں اور اتحادیوں سے مل کر پُرامن انداز میں جمہوریت کے استحکام اور انہیں درپیش تنازعات کے حل کے لئے مثبت ڈائیلاگ کو یقینی بنائیں اور مل کر کام کریں۔

(بقیہ رپورٹ مکرم ڈاکٹر شیراز احمد صاحب صفحہ 1)

دعا کرائی۔ اس موقع پر بھی کثیر تعداد میں احباب موجود تھے۔ 1300 خدام ربوہ نے مختلف شعبہ جات کے تحت احسن رنگ میں ڈیوٹی سرانجام دی۔

اللہ تعالیٰ نے اس ڈاکٹر جوڑے کو بہت سی خوبیوں سے مالا مال کیا ہوا تھا۔ مکرم ڈاکٹر شیراز احمد صاحب کم گو، شرمیلے، خدمت دین میں آگے بڑھنے والے اور تعمیری اور مثبت سوچ کے مالک انسان تھے۔ احمدی احباب کا مفت علاج کرتے اور ہمہ وقت ان کی مدد اور تعاون کرتے۔ آپ کے حلقہ احباب میں زیادہ تر احمدی احباب تھے۔ آپ نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے، دور طالب علمی میں بھی سب دوستوں کو نماز جمعہ پر لے جاتے۔ توکل علی اللہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ کم گو ہونے کے ساتھ ساتھ آپ میں لطیف حس مزاح بھی تھی۔ جو کہہ دیتے اس پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ ہر بات سیدھی، سچی اور صاف کرتے تھے۔ آپ مساوات اور برابری کے خلق کو ہمیشہ سامنے رکھتے۔

مکرم ڈاکٹر شیراز صاحب کی پیدائش خانپور میں ہوئی، وہاں ہی بچپن گزرا اور ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ انٹرمیڈیٹ لاہور اور میڈیکل کی ڈگری بہاولپور سے حاصل کی۔ جنرل ہسپتال لاہور سے ہاؤس جاب اور آئی میں سپشلائزیشن شیخ زاید ہسپتال لاہور سے کی۔ آپ نے فضل عمر ہسپتال ربوہ سے پریکٹیکل لائف کا آغاز کیا، اپنی پیشہ وارانہ مہارت اور نفاست طبع کی وجہ سے ربوہ میں بہت جلد معروف ہو گئے۔ گو آپ نے ربوہ میں صرف 10 ماہ کام کیا لیکن اہل ربوہ آپ کو آج بھی یاد کرتے ہیں۔ آپ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کے فعال رکن تھے۔ آپ اپنے پیشہ میں ہمیشہ دیانتداری سے کام لیتے تھے۔

ربوہ میں قیام کے دوران آپ نے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی عاملہ میں خدمات سرانجام دیں، ہر میٹنگ اور تحریک عطیہ چشم کے سیمینارز میں شرکت کرتے، کارنیا کے حصول کا آپریشن اور دیگر ٹیکنیکل و میڈیکل امور کو باحسن سرانجام دیا۔

مکرمہ ڈاکٹر نورین رشید صاحبہ بہت ہونہار قابل اور لائق تھیں۔ آپ کی پیدائش جھنگ میں، ابتدائی تعلیم کوئٹہ میں، میڈیکل کی ڈگری بہاولپور اور ہاؤس جاب لاہور میں مکمل کی۔ آپ کا بچپن سے ہی تعلیمی کیریئر شاندار رہا۔ آپ جملہ امراض بچگان کی ماہر ڈاکٹر سمجھی جاتی تھیں۔ توجہ اور لگن سے علاج کرتیں۔ آپ بچوں سے شفقت اور خاص پیار کا تعلق رکھتی تھیں۔

آپ کو جماعتی اور دینی کتب کے مطالعہ کا بہت شوق تھا حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی کتب اکثر آپ کے زیر مطالعہ ہوتیں۔ آپ کے سرہانے ہمیشہ کوئی نہ کوئی کتاب ہوتی تھی، کوشش کرتیں کہ ایک یا دو نشستوں میں کتاب ختم ہو جائے۔ اسی مطالعہ کی وجہ سے آپ کا دینی علم اور معلومات بہت زیادہ تھیں مالی قربانی میں پیش پیش رہتیں۔ بہت اصرار اور شوق سے ایک سال پہلے وصیت کی اور اپنی تنخواہ میں سے سب سے پہلے وصیت کا چندہ الگ کرتیں۔ آپ ہر کام کو جلد جلد مکمل کرنے کی عادی تھیں۔ دونوں میاں بیوی انتہائی مخلص اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے ڈاکٹر تھے۔

اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ مغفرت کا سلوک فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ملک محمد یوسف صاحب تحریر کرتی ہیں۔

مکرم ملک محمد یوسف صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپریشن کامیاب ہوا ہے اور طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم مرزا شرجیل صاحب بابر ابن مکرم مرزا بابر بیگ صاحب مرحوم کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مرزا راحیل بابر صاحب عرصہ قریباً بارہ سال سے بعارضہ سائیکاٹری علیل ہیں۔ علاج مسلسل جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

۞ مکرمہ سائرہ بیگم صاحبہ زوجہ کبیر احمد صاحب سکنہ دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ نے اپنا نام سائرہ بانو سے تبدیل کر کے سائرہ بیگم رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

بجلی کا نعم البدل
نیو ربوہ الیکٹرونکس
جنریٹر ہی جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

خود تصدیق کیجئے
فون نمبرز ہم سے حاصل کریں اور جنہیں خدا نے شفاء عطا کی ان سے براہ راست تصدیق کیجئے یا تصدیقات مفید طبی معلومات و مفت مشورہ جات کیلئے ہماری ویب ملاحظہ کیجئے۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، دمہ، ہائی بلڈ پریشر، بے اولادی بوجہ (سیمن پرابلم) خصوصی اعصابی کمزوری بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف امپیریل میڈیسن
فون: 0334-6372686-047-6211544
E-mail:drmazharca@yahoo.com
E-mail:drmazharus@yahoo.com
www.drmazhar.com

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔ مارچ	
طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

اعلان داخلہ
الصادق اکیڈمی میں کلاس One سے Eight تک داخلہ ٹیسٹ درج ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔
☆ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 25,24 مارچ بروز منگل بدھ صبح 8:30 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ پچھلی کلاس کے سلیبس میں سے اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔
☆ کلاس ون سے فائیو تک طلباء و طالبات اور کلاس چھٹی سے آٹھویں تک طالبات گرلز ہائی سکول شکور پارک میں ٹیسٹ دیں گے۔ جبکہ چھٹی سے آٹھویں کے طلباء ٹیسٹ کیلئے الصادق اکیڈمی بوائز سکول نزد مریم ہسپتال جائیں گے
مزید معلومات کیلئے سکول آفس سے رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

اعلان داخلہ
اولیول کلاسز میں داخلہ شروع ہے
مزید معلومات کیلئے
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ربوہ
15۔ ناصر آباد شرقی
03335298174
6211800,6211872

FD-10